السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میاں چنوں سے حاجی عبدالوحد سوال کرتے ہیں کہ رمضان کے کلینڈروں میں روزہ رکھنے کی دعا" وبصوم غد نویت من شہر رمضان ہوتی ہے اس کی شرعی حیثیت کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرض روزے کےلیے طلوع فجر سے پہلے نیت کرنا ضروری ہے حدیث میں ہے کہ جو طلوع فجر سے پہلے روزہ رکھنے کی نیت نہیں کرتا وہ روزہ نہ رکھے ۔(بخاری الصوم 2335)

بعض روایات میں ہے کہ اگر نیت کے بغیر روزہ رکھ لیتا ہے تو اس کا روزہ نہیں ہے نیت دل کا فعل ہے اس کےلیے کوئی مخصوص الفاظ نہیں ہیں اس بنا پر نیت کی دعا ایجاد بندہ ہے یہی وجہ ہے کہ اس خودساختہ دعا کے بنانے والے کی جہالت کا پتہ چلتا ہے کیونکہ دعا کا معنی یہ ہے کہ میں کل روزے کی نیت کر رہاہوں جب کہ روزہ آج کا رکھا جا رہا ہے پھر یہ نیت ہر روزہ کےلیے انفرادی ہونی چاہیے چاند نظر آنے کے بعد تمام روزوں کی اجتماعی نیت بھی صحیح نہیں ہے نفلی روزہ کےلیے بھی نیت ضروری ہے لیکن اس کےلیے طلوع فجر سے پہلے نیت کرنا ضروری نہیں بلکہ جب بھی روزہ رکھنے کا پروگرام ہو اسی وقت نیت کی جا سکتی ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:207